بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط

قصیدہ غوثیہ شریف
و
قصیدہ بازِ اشہب

یہ قصائد شریف حضرت پیر دستگیر محبوب سبحانی قطب ربانی غوث صمدانی حضرت سیّد محی الدّین شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہ العزیز کی زبانِ حق ترجمان پر اُس وقت جاری ہوئے جبکہ آپ غوثیّت اور محبوبیّت کے سب سے اعلیٰ اور ارفع مقام پر فائز ہو کر غوثِ دوام اور سیّد الاولیاء و سلطان الفقراء کے منصب اور مرتبے سے سرفراز کیئے گئے۔ اس مقام پر آپ نے اللہ تعالیٰ کے امر سے فرمایا: قَدَمِی هٰذَا عَلٰی رَقَبَةِ کُلِّ وَلِیِّ اللّٰہِ ط یعنی میرا یہ قدم تمام اوّلین و آخرین اولیاء اللہ کی گردن پر ہے جو شخص صدق دل و اخلاص اور ادب و احترام سے یہ قصیدہ شریف پڑھتا ہے، حضرت پیر دستگیر محبوب سبحانی کی روحانیّت اُسی بلند مقام سے پڑھنے والے کی طرف متوجہ ہوتی ہے اور اُسی اعلیٰ ترین مقام کی شان اور اسی پاک

منزل کی کیفیت اس پر نازل اور وارد ہوتی ہے اور وہ جلد اپنی دلی مُراد اور منزلِ مقصود کو پہنچ جاتا ہے۔ ہم نے اِس قصیدے کی تلاش اور تجسّس میں بہت دُور دراز سفر کئے ہیں اور اس کی صحت کی تحقیق میں بڑی کوشش کی ہے۔ حتیٰ کہ بغداد شریف جاکر حضرت محبُوبِ سُبحانی قدس اللہ سرّہ العزیز کے خاندان کے پُرانے قلمی نسخوں کو بھی دیکھا بھالا اور اِن قصائد کے عاملین سے بھی تبادلۂ خیالات کیا۔ اس فقیر نے بے شمار قلمی اور طبع شُدہ قصائد کا مُطالعہ کیا ہے، سب میں جا بجا غلطیاں ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اُن کے پڑھنے سے کما حقہ، فائدہ نہیں ہوتا۔ مجھے بعض عاملین کاملین اور صاحبِ کشف عارفین کی زبانی معلُوم ہُوا ہے کہ اِس قصیدۂ غوثیہ میں حضرت پیر محبُوبِ سُبحانی کی زبانِ حق ترجمان پر اس قِسم کے محبُوبانہ انداز اور معشُوقانہ ناز کے کلمات جاری ہوئے ہیں کہ جن میں طالبوں اور مُریدوں کے لئے ایسے مواعید اور مواثیق کا اِظہار کیا گیا ہے کہ جس سے بالکل لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ کی بُو آتی ہے اور جنکے پڑھنے سے طالب پر رجاء اور اُمید کا غلبہ ہو جاتا ہے اور وہ بالکل مستغنی اور بے پرواہ ہو کر خُود عمل کرنا چھوڑ دیتا ہے جیسا کہ اس بیت میں آیا ہے،

مُرِیْدِیْ ھِمْ وَطِبْ وَاشْطَحْ وَغَنِّیْ وَافْعَلْ مَاتَشَاءُ فَالْاِسْمُ عَالِیْ

یعنی اے میرے مُرید تو ہمت کر اور خُوش و خُرّم ہو اور بے پروا اور بے نیاز رہ اور جو کچھ تیرا جی چاہے کر، میرا نام اور میرا واسطہ بہت بڑی چیز ہے۔ سو

اِس قسم کے کلمات سے لوگوں کے ظاہری و شرعی اعمال میں چونکہ اکابرِ دین اور عُلماءِ شرعِ متین کو لوگوں کے ظاہری اعمال و اطاعت و بندگی میں کوتاہی اور سُستی کا خطرہ اور اندیشہ محسوس ہوا اِس لئے اِن بزرگوں نے اسکے تدارک کی یہ راہ اور تجویز نکالی کہ جابجا اس قصیدے کے اندر اپنی طرف سے چند ایسے شعر ملا دیئے، جن کے پڑھنے سے ظاہری اعمال اور شرعی پابندی کی طرف ترغیب پائی جاتی ہے. چنانچہ منجملہ اِن ابیات کے دو تین بیت یہ ہیں :-

رِجَالِی فِیْ هَوَاجِرِ هِمْ صِیَامٌ
وَفِیْ ظُلَمِ اللَّیَالِیْ کَاللّاٰلِیْ

یعنی میرے مُرید وہ ہیں کہ جو سخت گرمی کے دِنوں میں روزے رکھتے ہیں اور رات کی تاریکی میں اپنی عبادت اور ذِکر فکر کے انوار سے ستاروں کی طرح چمکتے ہیں. دوسرا بیت یہ ہے :-

دَرَسْتُ الْعِلْمَ حَتّٰی صِرْتُ قُطْبًا الخ

اور تیسرا بیت یہ ہے وَمَنْ فِیْ اَوْلِیَآءِ اللّٰهِ مِثْلِیْ الخ اِن ابیات کی شمولیّت اور ملاوٹ سے خُدا جانے لوگوں میں ظاہری اعمال اور شرعی پابندی کی رغبت پیدا ہوئی یا نہیں لیکن قصیدہ میں تحریف ہوگئی اور وہ پہلی سی تاثیر اور برکت نہ رہی. کہتے ہیں کہ یہ وضعی مخلوط ابیات مولانا جامی صاحب کے بنائے ہوئے اور بتائے ہوئے ہیں واللہ اعلم بالصّواب. لہٰذا ہم نے یہ وضعی ابیات اپنے قصیدے سے خارج کر دیئے ہیں. ہمارا پیش کردہ قصیدہ

ہر قسم کی ملاوٹ اور آمیزش سے پاک اور مبرّا ہے اور بالکل صحیح اور اصلی ہے باقی ظرف اور قسمت ہر شخص کا اپنا اپنا ہے۔ ناظرین سے اس فقیر کی آخری اپیل یہ ہے کہ مہربانی کر کے اس قصیدہ مبارک کو نفسانی خواہشات اور دُنیوی اغراض میں استعمال کرنے سے احتراز کریں اور اسے محض اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول ﷺ اور حضرت پیر محبوب سبحانی قدس سرّہٗ کی رضا مندی اور اُن کے لطف و کرم کے حصول کا ذریعہ بنائیں۔ قصیدہ غوثیہ کے پڑھنے کا سب سے بہترین اور آسان ترین طریقہ یہ ہے کہ نئے چاند کی پہلی جمعرات کو مغرب یا عشاء کے بعد دو رکعت نماز نفل ادا کرے اور ہر رکعت میں بعد فاتحہ گیارہ دفعہ سورہ اخلاص یعنی قل شریف پڑھے اور سلام پھیر کر اس دوگانے کا ثواب ارواحِ مقدّس حضرت محمّد مصطفےٰ ﷺ و اصحاب کبار و آلِ اطہار، چہار یار و پنجتن پاک خصوصًا رُوحِ پاک حضرت قطبِ ربّانی غوثِ صمدانی حضرت شیخ عبد القادر جیلانی کو بخشے۔ بعدہٗ دس دفعہ یہ درود شریف پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَوَلَدِہِ الشَّیْخِ عَبْدِ الْقَادِرِ الْجِیْلَانِیْ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

اِس کے بعد گیارہ دفعہ یَا حَضْرَتْ شَیْخ سَیِّدْ عَبْدَ الْقَادِرِ جِیْلَانِیْ شَیْئًا لِلّٰہِ اُمْدُدْنِیْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ کہہ کر سہ بار قصیدہ غوثیہ پڑھے۔ قصیدہ شریف یہ ہے:۔

قَصِیدَہ غَوثِیَہ

سَقَانِی الْحُبُّ کَاسَاتِ الْوِصَالِ
فَقُلْتُ لِخَمرَتِی نَحْوِی تَعَالِ

محبّت نے مجھے وصلِ محبوب کے پیالے پلائے۔ پس میں نے اپنی شراب سے کہا کہ میری طرف آجا۔

سَاقی دِتا کاسا مینوں حُبِّ خُدا دے والا   اُوس شرابے نوں میں کہیا میں وَل آ سکھالا

سَعَتْ وَمَشَتْ لِنَحْوِی فِی کُئُوسٍ
فَهِمْتُ بِسُکْرَتِی بَیْنَ الْمَوَالِی

پس وُہ شراب پیالوں کے اندر میری طرف دوڑتی ہوئی آئی۔ پس میں نے اپنی مستی سے اپنے دوستوں کے اندر اثر کیا۔

کاسیاں دے وچ ہو کے آئی میں وَل خمر سیاری   میری مستی ظاہر ہوئی یاراں دے وچ ساری

فَقُلْتُ لِسَائِرِ الْاَقْطَابِ لُمُّوْا
بِحَالِی وَادْخُلُوْا اَنْتُمْ رِجَالِی

پس میں نے غوث کی حیثیت میں تمام اقطاب جہان سے خطاب کیا کہ تیاری کرو اور میرے رجال الغیب اور لشکر بن کر میرے صحن میں داخل ہو جاؤ۔

کہیا میں پھر قطباں تائیں آؤ میرے پاسے   ہو دو سب مردانے تسیں راہ خُدا دے خاصے

وَهُمُّوْا وَاشْرَبُوْا اَنْتُمْ جُنُوْدِیْ
فَسَاقِی الْقَوْمِ بِالْوَافِیْ مَلَالِیْ

اے میرے سپاہیو! ہمت کر کے آگے آؤ شراب کے دور میں شامل ہو جاؤ، کیونکہ اسلام کا ساقی مجھے شرابِ معرفت فراواں طور پر دے رہا ہے۔

پیئو مجلس دے وچ اوہ لشکر ہوا ساڈا ساقی فیض خدا دا مینوں دِتّا جام کشادہ

شَرِبْتُمْ فُضْلَتِیْ مِنْ بَعْدِ سُکْرِیْ
وَلَا نِلْتُمْ عُلُوِّیْ وَاتِّصَالِیْ

میرا نشہ ہو جانے کے بعد تم نے میری بچی ہوئی شراب پی لی لیکن میرے رُتبۂ بلند اور قرب و اتّصال کو نہیں پہنچ سکے۔

مَیں شراب شوقیہ پیتی تُساں فضلہ پیا پر نہیں حاصل قرب تے رُتبہ تُساں میرے جیا

مَقَامُکُمُ الْعُلٰی جَمْعًا وَّلٰکِنْ
مَقَامِیْ فَوْقَکُمْ مَّا زَالَ عَالِیْ

تم سب کے باطنی مرتبے بیشک بُلند ہیں لیکن میرا مقام تم سب کے اُوپر ہے اور ہمیشہ اوپر رہے گا۔

جیکر عالی رُتبہ ہوسی جا تُساڈے یارو جا گہ میری اس جاگہ تھیں عالی جا شمارو

اَنَا فِیْ حَضْرَتِ التَّقْرِیْبِ وَحْدِیْ
یُصَرِّفُنِیْ وَحَسْبِیْ ذُوالْجَلَالِ

مَیں اللہ تعالےٰ کے حضور اور قرب میں یگانہ فرد ہُوں، وہ مجھے ایک حال

سے دوسرے حال میں پھرتا ہے اور اُسی کی ذات میرے لئے کافی ہے۔

جا میرے وچ قرب خدا دے طاقت شرکت کیں لوں حال بحالی تھیں تغیروں دتے خالق مینوں

اَنَا الْبَازِیُّ اَشْھَبُ کُلِّ شَیْخٍ

وَمَنْ ذَا فِی الرِّجَالِ اُعْطِیْ مِثَالِیْ

میں دُنیا کے تمام مشائخ کے اندر سفید باز کی مانند ہوں۔ مردانِ خدا اور اولیاء اللہ میں وہ کون ہے جسے میری مثل رُتبہ عطا کیا گیا ہو۔

میں ہاں چٹے باز وانگوں ہین پکھی شیخ بہتیرے
کہڑا مرد اُمت نبی تھیں مثل ہویا میرے

کَسَانِیْ خِلْعَۃً بِطِرَازِ عَزْمٍ

وَتَوَّجَنِیْ بِتِیْجَانِ الْکَمَالِ

اللہ تعالےٰ نے مجھے ولایت کی وہ خلعت پہنائی جس پر عزیمت کے بیل بُوٹے ہیں اور میرے سر پر کمال کا تاج رکھا۔

خلعت دِتّا ربّ نے مینوں نالے عزت بھاری
تاج رکھا ہے سر میرے تے دِتی حق سرداری

وَاَطْلَعَنِیْ عَلٰی سِرٍّ قَدِیْمٍ

وَقَلَّدَنِیْ وَاَعْطَانِیْ سُؤَالِیْ

اور مجھے اللہ تعالےٰ نے اپنے قدیم اسرار ازلی سے واقف فرمایا ہے اور مجھے نشانِ عزت سے مختص فرما کر میری ہر آرزو پوری فرمائی۔

واقف کیتا رب نے مینوں اُوپر سِرّ قدیمے ہار عزت دا چا پوایا مینے رسول کریمے

وَوَلَّانِی عَلَی الْاَقْطَابِ جَمْعًا
فَحُکْمِی نَافِذٌ فِی کُلِّ حَالِ

مجھے اللہ تعالےٰ نے تمام اقطابِ زمان کا وَالی اور سردار بنایا پس میرا یہ حکم ماضی مستقبل اور حال میں جاری رہے گا۔

والی کیتا رب نے میں نوں سبھناں قطبیاں اُتّے
حکم رواں ہویا ہے میرا ساریاں وقتاں اُتّے

فَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّی فِی بِحَارٍ
لَصَارَ الْکُلُّ غَوْرًا فِی الزَّوَالِ

پس اگر میں اُس سرِّ قدیم کو سمندروں پر ظاہر کردوں تو سب کے سب خشک ہوکر زائل ہو جائیں۔

سرّ میرا جو ظاہر ہووے اُوپر ٹھاٹھ بحاراں
گم ہو جاوے پانی اس دا جیوں بدل وچہ غاراں

وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّی فِی جِبَالٍ
لَدُکَّتْ وَاخْتَفَتْ بَیْنَ الرِّمَالِ

اور اگر میں اپنا راز پہاڑوں پر ظاہر کروں تو وہ کمال حیرت سے ٹکڑے ٹکڑے اور ذرے ذرے ہو جائیں۔

سرّ میرا جے ظاہر ہوکے وِچ پہاڑاں ڈھاوے　　پارہ پارہ ہو کے سارا ریت وچے چھپ جاوے

وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّی فَوْقَ نَارٍ
لَخَمِدَتْ وَانْطَفَتْ مِنْ سِرِّ حَالِی

اگر میں اپنا راز آگ پر ظاہر کر دوں تو وہ میرے حال کے بھید سے ٹھنڈی اور نابود ہو جائے۔

نار اُتے جے ظاہر ہووے راز مرا اک واری ہو سبھے بجھ جاون سر میرے تھیں سارے

وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فَوْقَ مَیْتٍ
لَقَامَ بِقُدْرَۃِ الْمَوْلٰے تَعَالٰی

اور اگر میں اپنا بھید مُردہ لاش پر ڈال دُوں تو وہ بھی اللہ تعالیٰ کی قدرت سے زندہ ہو کر کھڑا ہو جائے

سر میرا جے مُردے اُتے ظاہر صادر ہوئے حکم خُدا دے تھیں اوہ بندہ زندہ ہو کھلووے

وَمَا مِنْهَا شُهُوْرٌ اَوْ دُهُوْرٌ
تَمُرُّ وَتَنْقَضِیْ اِلَّا اَتَالِیْ!

ہر مہینہ اور ہر زمانہ جو دُنیا میں گزرنے کے لئے آتا ہے، وہ واقع ہونے سے پہلے میرے پاس آتا ہے۔

ماہ زمانہ دُنیا دے وچ ہر گز کوئی ناہیں
جاں او جاوے رُخصت لہٰذا میرے پاسو تاہیں

وَتُخْبِرُنِیْ بِمَا یَاْتِیْ وَیَجْرِیْ
وَتُعْلِمُنِیْ فَاَقْصِرْ عَنْ جِدَالِیْ

اور جو کچھ واقع اور جاری ہوتا ہے، اس کی خبر اور اطلاع مجھے دیتے ہیں یہ علم خاصہ غیبی مجھے اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا ہوا ہے۔ اے نادان!

ظاہر بین! تو اس معاملے میں میرے ساتھ جھگڑا کرنے سے باز آجا۔

مُرِیۡدِیۡ هِمۡ وَطِبۡ وَاشۡطَحۡ وَغَنِّ
وَاِفۡعَلۡ مَاتَشَآءُ فَالۡاِسۡمُ عَالٍ

اے میرے مُرید! بلند ہمت ہو اور خوش، بے باک اور مُستغنی رہ، اور جو تیرا جی چاہے کر۔ میرا نام بہت بڑا ہے۔

خُوش توُں ہو مُریدا میریا سدا ہو بے پرواہی   جو چاہے سو کر ہمیشہ میں تیرا ہمراہی

مُرِیۡدِیۡ لَاتَخَفۡ اَللّٰهُ رَبِّیۡ
عَطَانِیۡ رِفۡعَةً نِلۡتُ الۡمَنَالِیۡ

اے میرے مُرید! خوف نہ کر، اللہ تعالیٰ میرا مُربّی ہے اس نے مجھے بُلند رُتبہ دیا ہے اور میں نے سب کچھ حاصل کر لیا ہے۔

خوف نہ کر توں کجھ مُریدا اللہ ربّ رحیمے
دِتا اُس نے عالی رُتبہ نال متاع عظیمے

طُبُوۡلِیۡ فِی السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ دُقَّتۡ
وَشَاؤُسُ السَّعَادَةِ قَدۡ بَدَالِیۡ

میری شہرت کے نقّارے آسمانوں اور زمین کے اندر بج چکے ہیں اور سعادت کے نقیب میرے آگے پوشا پوش کرتے جا رہے ہیں۔

وِچ زمین آسماناں وجدے شہرت دے نقارے
نیک بختی دے چوکیدار ہُن ٹوردے نال ہمارے

بِلَادُ اللّٰهِ مُلۡكِیۡ تَحۡتَ حُكۡمِیۡ
وَوَقۡتِیۡ قَبۡلَ قَلۡبِیۡ قَدۡ صَفَالِیۡ

اللہ تعالیٰ کے تمام شہر میری مملکت اور میرے حکم کے تابع ہیں اور میرا وقت اور حال پہلے سے بھی پہلے صاف کر دیا گیا ہے۔

شہر خدا دے ملک میرا ہے ہر جا حکم اساڈا وقت ازل تھیں پہلے ہویا صافی حال آمادہ

نَظَرْتُ اِلٰی بِلَادِ اللہِ جَمْعًا

کَخَرْدَلَۃٍ عَلٰی حُکْمِ اتِّصَالٖ

میں نے اللہ تعالیٰ کے تمام ممالک کی طرف جب دیکھا تو وہ سب ملے جُلے مجھے ایک رائی کے دانے کے برابر معلوم ہوئے۔

نظر کیتی میں طرف اُنہاندے جو ہیں شہر تمامی

دانے راہوندے ہے، وانگوں وچ ساڈے نظر تمامی

وَکُلُّ وَلِیٍّ لَّہٗ قَدَمٌ وَّاِنِّیْ

عَلٰی قَدَمِ النَّبِیْ بَدْرِ الْکَمَالٖ

ہر ولی کا قدم کسی نبی کے قدم پر ہوا کرتا ہے۔ پر میرا قدم جدّ پاک حضرت محمّد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے قدم پر ہے۔

ہر ولی دا قدم علیحدہ میں ہاں قدم نبی تے ہے وہ بدر کمال مُعلّی منصب اس عالی تے

مُرِیْدِیْ لَا تَخَفْ وَاشٍ فَاِنِّیْ

عَزُوْمٌ قَاتِلٌ عِنْدَ الْقِتَالٖ

اے میرے مُرید! تو کسی بدخواہ دشمن سے خوف نہ کر کیونکہ میں لڑائی کے وقت بہت باہمّت اولوالعزم قاتل ہوں۔

اے مُرید اخوف نہ کر ہر گز بدخواہ دشمن تھیں میں ہاں قاتل قادر قوّی ڈر نہ کسے بدظن تھیں

اَنَا الْجِیْلِیُّ مُحْیِ الدِّیْنِ اِسْمِیْ
وَاَعْلَامِیْ عَلٰی رَاْسِ الْجِبَالِ

مَیں جیلاں کا رہنے والا ہوں اور محیّ الدّین میرا لقب ہے اور میری رفعت کے جھنڈے پہاڑوں کی چوٹیوں پر لہرا رہے ہیں۔

محیّ الدّین ہے نام میرا تے وچ جیلاں ٹھکانا
جھنڈے میرے ہن لہراندے اوپر فرق پہاڑاں۔

اَنَا الْحَسَنِیُّ وَالْمَخْدَعُ مَقَامِیْ
وَاَقْدَامِیْ عَلٰی عُنُقِ الرِّجَالِ

مَیں حضرت امام حسن کی اولاد سے ہوں اور میرا باطنی مقام مخدع ہے اور میرا قدم تمام اولیاءاللہ اولین و آخرین کی گردنوں پر ہے۔

مَیں ہاں اِمام حسن دے آلوں مخدع میری جا ہے
قدم میرا سر ہر ولی دے خواہ ادنیٰ خواہ اعلیٰ ہے

وَعَبْدُ الْقَادِرِ الْمَشْهُوْرُ اِسْمِیْ
وَجَدِّیْ صَاحِبُ الْعَیْنِ الْکَمَالِ

اور عبدُ القادر جیلانی میرا مشہور نام ہے اور میرے جدّ پاک صاحب عینُ الکمال ہیں۔

نام مشہور ہے عبدُ القادر ہر کوئی اِس نوں جانے
دادا پاک نبی ﷺ ہے دُنیا وِچ یگانے

حضور کے گیارہ اسما
پڑھے

یَا سَیّد محی الدّین حضرت ش

یَا شیخ محی الدّین حضرت

یَا وَلی محی الدّین حضرت ش

یَا مسکین محی الدّین حضرت ش

یَا غوث محی الدّین حضرت ش

یَا سُلطان محی الدّین حضرت ش

یَا خواجہ محی الدّین حضرت ش

یَا مَخدوم محی الدّین حضرت ش

یَا درویش محی الدّین حضرت ش

یَا بَادشاہ محی الدّین حضرت ش

یَا فقیر محی الدّین حضرت ش

عامل لوگ اِن اسماء کو کیمیا ک

اور کسی نا اھل کو ھرگز

ناظرین مساکین کے لیے

جوحلِ مُشکلات کے لئے
جاتے ہیں

شیخ سیّد عبدالقادر جیلانی امر اللہ

شیخ سیّد عبدالقادر جیلانی فضل اللہ

شیخ سیّد عبدالقادر جیلانی امان اللہ

شیخ سیّد عبدالقادر جیلانی نور اللہ

شیخ سیّد عبدالقادر جیلانی قطب اللہ

شیخ سیّد عبدالقادر جیلانی سیف اللہ

شیخ سیّد عبدالقادر جیلانی فرمان اللہ

شیخ سیّد عبدالقادر جیلانی برہان اللہ

شیخ سیّد عبدالقادر جیلانی آیۃ اللہ

شیخ سیّد عبدالقادر جیلانی غوث اللہ

شیخ سیّد عبدالقادر جیلانی شاہد اللہ

سے زیادہ عزیز سمجھتے ہیں

نہیں بتاتے ہم نے فی سبیل اللہ

اس دولت کو عام کر دیا ہے